

1

ہندوستان — جسامت اور محل وقوع (India — Size and Location)



4918CH01

بنگلہ اور بحیرہ عرب میں جزائر انڈمان کو بار اور لکش دیپ واقع ہیں۔ اپنے اٹلس سے جزائر کے ان گروپوں کی وسعت معلوم کیجئے:

کیا آپ جانتے ہیں؟ انڈین یونین کی جنوبی حد کا 'اندر پوائنٹ' 2004 میں سنائی سمندری طوفان کے دوران زیر آب رہا تھا۔

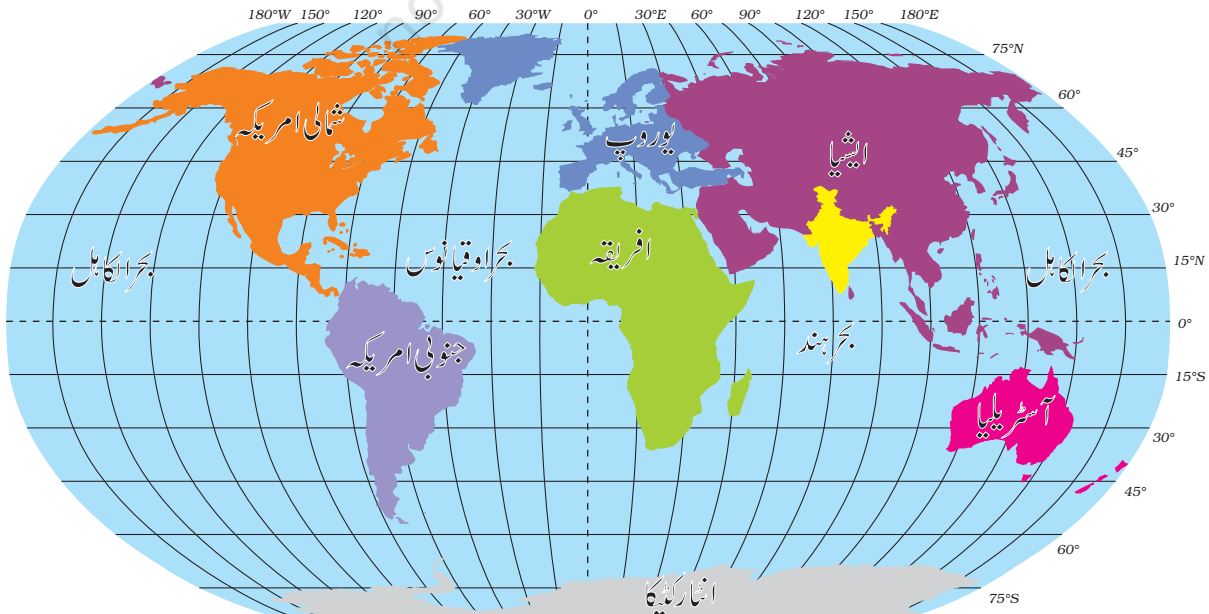
ہندوستانی تہذیب دنیا کی قدیم ترین تہذیبوں میں سے ایک ہے۔ اس نے گزشتہ پچاس برسوں کے دوران کثیر رُخ سماجی اور معاشی ترقی حاصل کی ہے۔ اس نے زراعت، صنعت، ٹکنالوجی اور بحیثیت مجموعی ترقی کے میدانوں میں قابل ذکر ترقی کرتے ہوئے آگے قدم بڑھایا ہے۔ ہندوستان نے دنیا کی تاریخ بنانے میں کافی مدد کی ہے۔

جسامت (SIZE)

ہندوستان کی زمین کا کل رقبہ 32.8 لاکھ مربع کلومیٹر ہے۔ ہندوستان کا کل رقبہ دنیا کے کل جغرافیائی رقبہ کا 2.4 فیصد ہے شکل 1.2 سے یہ بات واضح ہے کہ ہندوستان دنیا کا ساتواں سب سے بڑا ملک ہے۔ ہندوستان کی زمینی حد تقریباً 15,200 کلومیٹر طویل ہے اور اس کی اصل سرزمین کے ساحلی خط کی کل لمبائی بشمول انڈمان اور کو بار اور لکش دیپ 7,516.6 کلومیٹر ہے۔

محل وقوع (LOCATION)

ہندوستان ایک وسیع ملک ہے۔ پورا کا پورا ملک شمالی نصف کرہ میں آتے ہوئے (شکل 1.1) اصل سرزمین 8°4' شمال اور 37°6' شمال عرض البلد اور 68°7' مشرق اور 97°25' مشرق طول البلد کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ خط سرطان (23°30' شمال) ملک کو تقریباً دو مساوی حصوں میں بانٹتا ہے۔ اس کی اصل سرزمین کے جنوب مشرق اور جنوب مغرب میں بالترتیب خلیج



شکل 1.1: دنیا میں ہندوستان

ہندوستان اور دنیا

مشرق اور مغربی ایشیا کے درمیان ہندوستانی خطہ زمین کا محل وقوع مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔ ہندوستان براعظم ایشیا کے جنوب کی طرف توسیع ہے۔ بحر ہند کے پار کے راستے جو مغرب میں یورپی ممالک اور مشرقی ایشیا کے ممالک کو جوڑتے ہیں، ہندوستان کو ایک کلیدی وقوع مہیا کرتے ہیں۔ نوٹ کیجئے کہ جزیرہ نمادکن بحر ہند میں دور تک جاتا ہے جو مغربی ساحل سے مغربی ایشیا، افریقہ اور یورپ کے ساتھ اور مشرقی ساحل سے جنوب مشرقی اور مشرقی ایشیا کے ساتھ نزدیکی روابط قائم کرنے میں ہندوستان کی مدد کرتا ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ بحر ہند پر کسی بھی ملک کے پاس اتنا طویل ساحل نہیں ہے جتنا ہندوستان کو میسر ہے۔ بلاشبہ بحر ہند میں ہندوستان کی یہ ممتاز حیثیت ہے جو اس سمندر کا نام اس ملک کے نام پر رکھنے کا جواز پیش کرتی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ 1869 میں نہر سوئیر کے کھلنے کے بعد سے یورپ اور ہندوستان کے درمیان فاصلہ 7,000 کلومیٹر کم ہو گیا ہے۔

ہندوستان شمال مغرب، شمال اور جنوب مشرق میں نوخیز پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے۔ جنوب کی جانب تقریباً 22° شمال عرض البلد سے یہ پتلا ہوتا جاتا ہے اور اس کو دو سمندروں، یعنی مغرب میں بحیرہ عرب اور مشرق میں خلیج بنگال میں تقسیم کرتا ہے۔

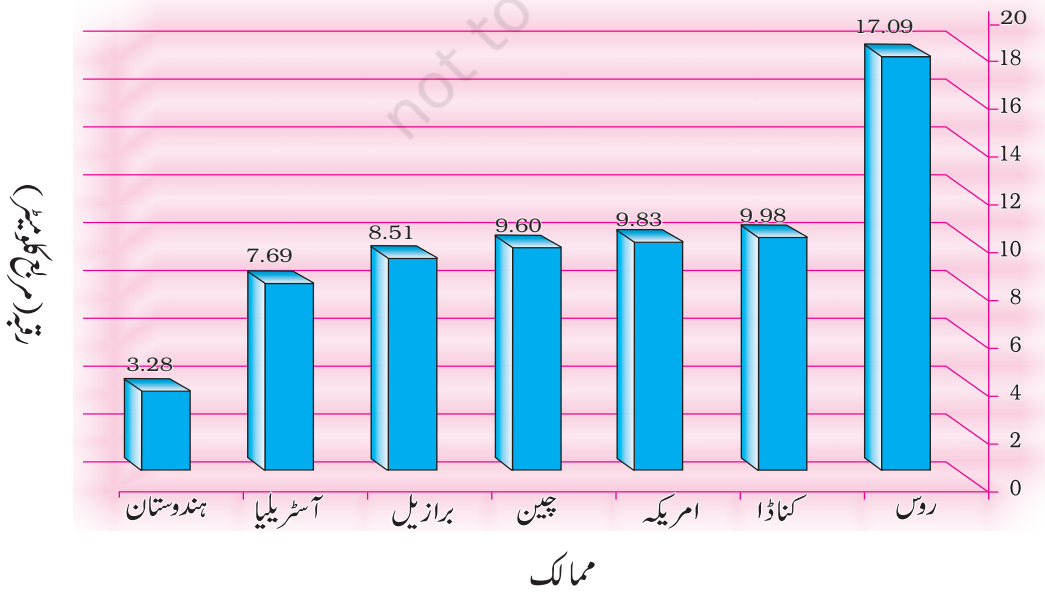
شکل 1.3 پر نظر ڈالیے اور نوٹ کیجئے کہ اصل سرزمین کی عرض البلدی اور طول البلدی حد تقریباً 30° ہے۔ اس حقیقت کے باوجود اس کی مشرق و مغرب وسعت اس کی شمال جنوبی حد سے چھوٹی معلوم ہوتی ہے۔

گجرات سے اروناچل تک وقت میں دو گھنٹے کا فرق ملتا ہے یہی وجہ ہے کہ مرزا پور (اتر پردیش) کے درمیان سے گزرتا ہوا ہندوستان کا دائرہ نصف النہار (30° 82' مشرق) پورے ملک کے لیے معیاری وقت مانا جاتا ہے۔ جوں جوں جنوب سے شمال کی جانب جائیں، عرض البلدی حد دن اور رات کے وقفہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔

معلوم کیجیے

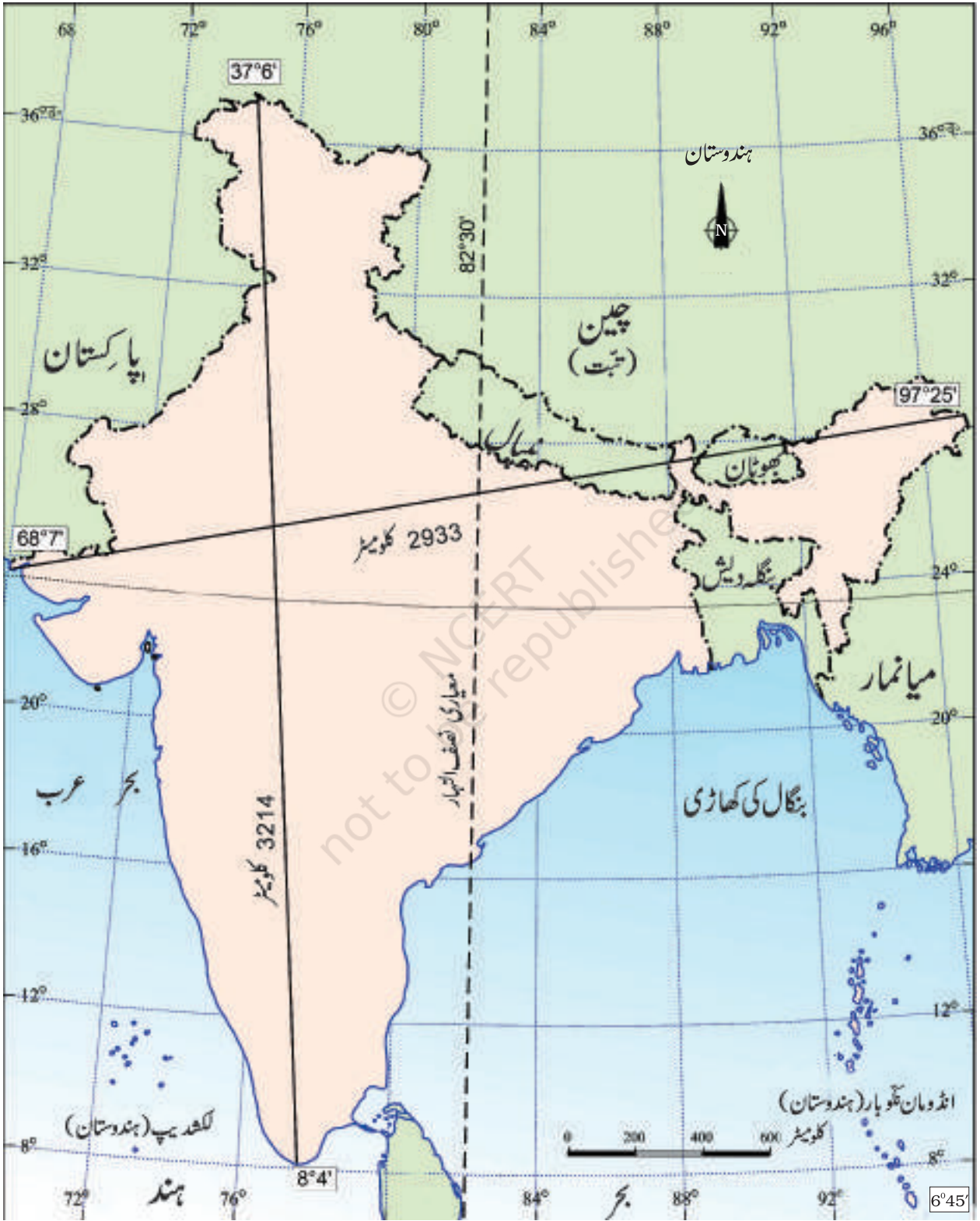
- 30° 82' مشرق کو ہندوستان کا معیاری دائرہ نصف النہار کیوں چنا گیا ہے؟
- کنیا کماری پردن اور رات کے وقفے میں فرق بمشکل کیوں محسوس ہوتا ہے لیکن کشمیر میں ایسا نہیں ہے۔

باب اوّل، صفحہ نمبر 2- شکل 1.2 دنیا کے سات سب سے بڑے ممالک

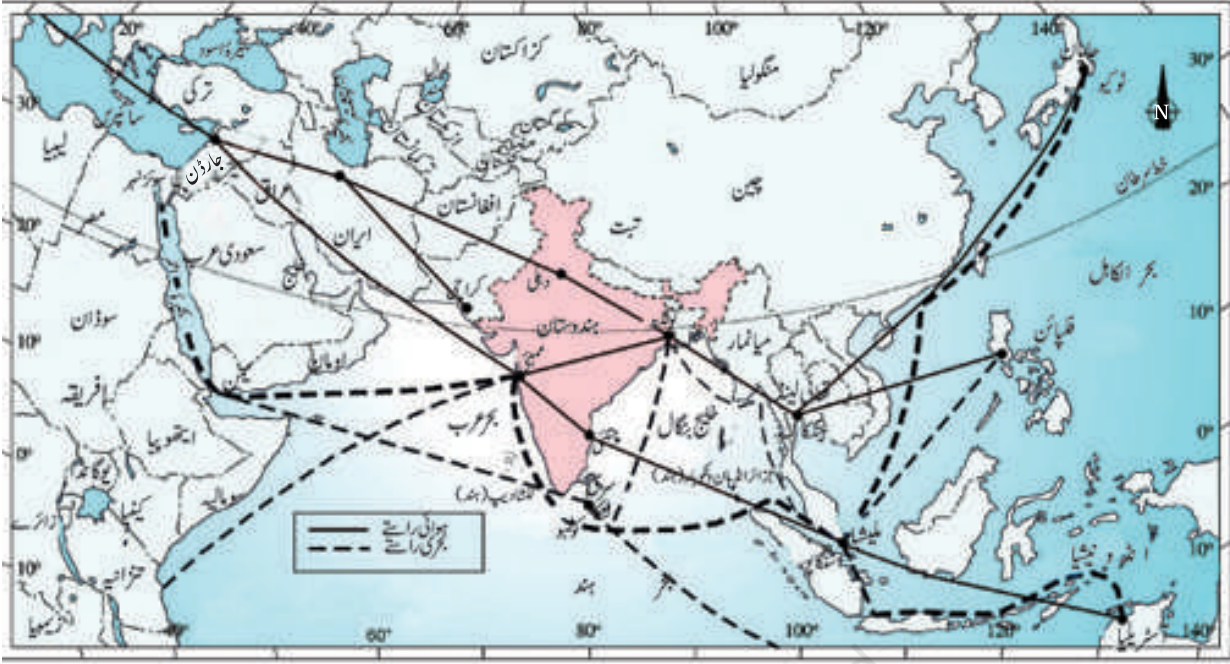


ماخذ: یونائیٹڈ نیشنز ڈیوگرافک ایئر بک 2015

شکل 1.2 دنیا کے سات سب سے بڑے ممالک



شکل 1.3: ہندوستان حدودی وسعت اور معیاری دائرہ نصف النہار



شکل 1.4: تجارت اور کامرس کی بین الاقوامی شاہراہ پر ہندوستان

دنیا کے ساتھ ہندوستان کے روابط مدتوں سے چلے آ رہے ہیں، لیکن خشکی کے راستے سے اُس کے تعلقات سمندری راستوں کے تعلقات سے کہیں زیادہ پرانے ہیں۔ پہاڑوں کے درمیان واقع متعدد درّوں نے قدیم زمانے کے سیاحوں کو راستے مہیا کئے ہیں، جبکہ سمندروں نے ایسے باہمی تعلق کو مدتوں تک محدود رکھا۔

ان راستوں نے قدیم زمانے سے ہی خیالات اور اشیاء کے تبادلے میں مدد بہم پہنچائی ہے۔ اپنشد اور رامائن، پنج تنتر کی کہانیوں، ہندوستانی اعداد اور اعشاری نظام اس طرح سے دنیا کے بیشتر حصوں میں پہنچے۔ مصالحے، ہلہل اور دوسرا مال تجارت دنیا کے مختلف ممالک میں لے جائے جاتے تھے۔ اس کے برعکس یونانی سنگ تراشی کا اثر اور مغربی ایشیا کے گنبد اور میناریں ہمارے ملک کے مختلف حصوں میں دیکھے جاسکتے ہیں۔

معلوم کیجئے:

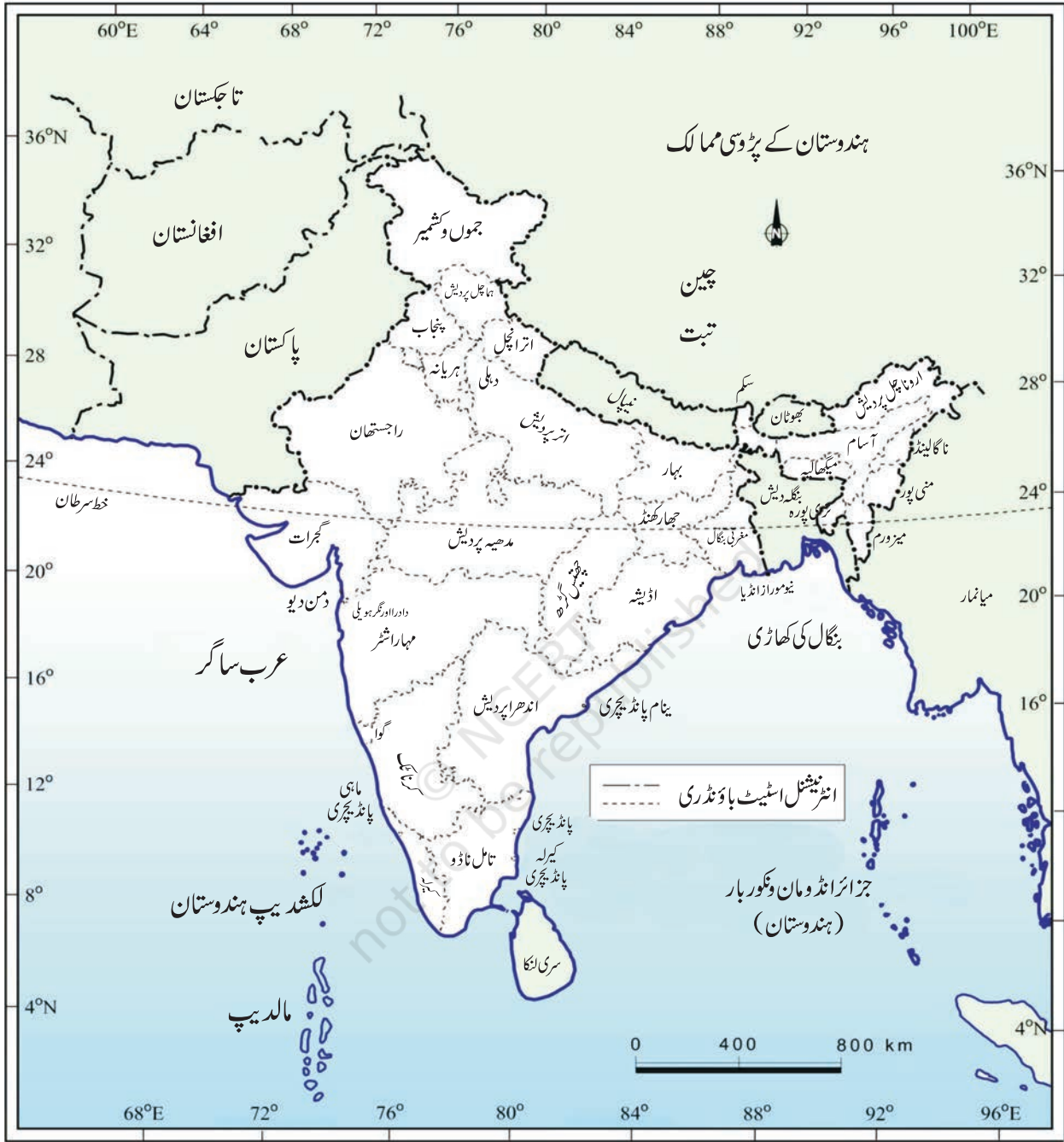
- مغربی اور مشرقی ساحلوں کے ساتھ ساتھ مرکزی علاقوں کی تعداد۔
- رقبے کے مطابق کون سی سب سے چھوٹی اور کون سی سب سے بڑی ریاست ہے؟
- وہ ریاستیں جن کی بین الاقوامی سرحدیں ہے یا وہ ساحل پر واقع ہیں۔
- چار گروپوں میں ان ریاستوں کی درجہ بندی کیجئے جن کی درج ذیل ممالک کے ساتھ مشترک سرحد ہے۔

(i) پاکستان (ii) چین (iii) میانمار (iv) بنگلہ دیش

ہندوستان کی زمینی سرحد شمال مغرب میں پاکستان، افغانستان اور چین (تبت) سے، شمال میں نیپال اور بھوٹان سے اور مشرق میں میانمار اور بنگلہ دیش سے ملتی ہے۔

ہندوستان کے پڑوسی

ہندوستان جنوبی ایشیا میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ ہندوستان میں 29 ریاستیں



شکل 1.5: ہندوستان اور پڑوسی ممالک

نوٹ: جون 2014 میں تلنگانہ کو ہندوستان کی 29 ویں ریاست کا درجہ ملا۔

مقامی خود مختاری کے بدلے برٹش اقتدار اعلیٰ کو تسلیم کر لیا تھا۔

سمندر پار ہمارے جنوبی پڑوسیوں میں دو جزائری ممالک آتے ہیں جن کا نام سری لنکا اور مالدیوز ہے۔ سری لنکا ہندوستان سے آبنائے پاک اور خلیج میانمار سے بنی سمندر کی ایک تنگ رود بار سے الگ ہوتا ہے اور جزائر مالدیوز،

کیا آپ جانتے ہیں؟ 1947 سے پہلے ہندوستان میں دو قسم کی ریاستیں تھیں۔ صوبے اور دیسی راجوں، مہاراجوں اور نوابوں کی حکومتیں۔ صوبوں پر براہ راست وائسرائے کے مقرر کردہ افسران کی حکومت تھی، نوابوں اور راجاؤں کی ریاستوں پر مقامی، موروثی حکمرانوں کی حکومت تھی، جنہوں نے

لکش دیپ جزائر کے جنوب میں واقع ہیں۔ اپنے اٹلس میں ایشیا کے طبعی نقشہ پر نظر ڈالیے اور نوٹ کیجئے کہ ہندوستان کے اپنے پڑوسیوں کے ساتھ مضبوط جغرافیائی اور تاریخی ہندوستان بقیہ ایشیا سے کس طرح الگ معلوم ہوتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ اسکول بھون ایک ایسا پورٹل ہے جو طلباء کے درمیان بیداری پیدا کرنے کے لیے معلومات پر مبنی نقشے تیار کرتا ہے جس میں ملک کے قدرتی وسائل، ماحول اور پائیدار ترقی میں ان کے کردار کا ذکر ہے۔ اس بھون پورٹل کے اقدام میں NRSC/ISRO اور NCERT کا نصاب بھی شامل ہے۔ آپ ہندوستان کے ثانوی مرحلے سے متعلق کئی نقشے اس ویب سائٹ پر دیکھ سکتے ہیں۔ <https://bhuvan-app1.nrsc.gov.in/mhrd-ncert/>

مشق

1. ذیل میں دیئے گئے چار متبادلوں میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجئے۔
 - (i) خط سرطان..... سے ہو کر نہیں گزرتا ہے۔
 - (a) راجستھان (b) اڑیسہ (c) چھتیس گڑھ (d) تری پورہ
 - (ii) ہندوستان کی مشرقی حد کا طول البلد..... ہے۔
 - (a) $97^{\circ}25'$ مشرق (b) $68^{\circ}7'$ مشرق (c) $77^{\circ}6'$ مشرق (d) $82^{\circ}32'$ مشرق
 - (iii) اتر اکھنڈ، اتر پردیش، بہار، مغربی بنگال اور سکم..... کے ساتھ مشترکہ سرحد رکھتے ہیں۔
 - (a) چین (b) بھوٹان (c) نیپال (d) میانمار
 - (iv) اگر آپ اپنی موسم گرما کی تعطیلات کے دوران کوارتی دیکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو آپ مرکز کے زیر انتظام کس علاقے میں جائیں گے؟
 - (a) پانڈیچری (b) لکش دیپ (c) انڈومان اور نکوبار (d) دیواوردمن
 - (v) میرے دوست کا تعلق ایک ایسے ملک سے ہے جس کی سرحد ہندوستان سے نہیں ملتی۔ اس ملک کا نام شناخت کیجئے۔
 - (a) بھوٹان (b) تاجکستان (c) بنگلہ دیش (d) نیپال
2. مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جواب دیجئے۔
 - (i) بحیرہ عرب میں واقع مجمع الجزائر کا نام بتائیے۔
 - (ii) اُن ممالک کے نام بتائیے جو ہندوستان سے بڑے ہیں۔

(iii) ہندوستان کا کون سا مجمع الجزائر اُس کے جنوب مشرق میں واقع ہے؟

(iv) کون سے جزائری ممالک ہمارے جنوبی پڑوسی ہیں؟

3. مغرب میں واقع گجرات کے مقابلے ارونچل پردیش کا سورج دو گھنٹے پہلے طلوع ہوتا ہے، لیکن گھڑیوں میں وقت ایک ہی ہوتا ہے۔ ایسا کس طرح ہوتا ہے؟

4. بحر ہند کے بالکل اوپر ہندوستان کا مرکزی محل وقوع نہایت اہم سمجھا جاتا ہے۔ کیوں؟

نقشہ کی مہارتیں

1. نقشہ پڑھنے کی مدد سے مندرجہ ذیل کی شناخت کیجئے۔

(i) بحیرہ عرب اور خلیج بنگال میں واقع ہندوستان کے مجمع الجزائر۔

(ii) وہ ممالک جو برصغیر ہندوستان کی تشکیل کرتے ہیں۔

(iii) وہ ریاستیں جن کے درمیان سے ہو کر خطِ سرطان گزرتا ہے۔

(iv) ہندوستان کی سرزمین کا سب سے آخری شمالی عرض البلد (ڈگریوں میں)

(v) ہندوستانی سرزمین کا سب سے آخری جنوبی عرض البلد (ڈگریوں میں)

(vi) مشرقی اور مغربی حد کا طول البلد (ڈگری میں)

(vii) تین سمندروں پر واقع مقام۔

(viii) ہندوستان سے سری لنکا کو الگ کرنے والی آبائے کا نام۔

(ix) ہندوستان کے مرکزی علاقے۔

پروجیکٹ / سرگرمی

(i) اپنی ریاست کی طول البلدی اور عرض البلدی حد معلوم کیجئے۔

(ii) ”شاہراہِ ریشم“ کے بارے میں معلومات جمع کیجئے۔ اُن نئی باتوں کو بھی معلوم کیجئے جو بلندی والے خطوں میں ذرائع ترسیل کو بہتر بنا رہی ہیں۔